السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسجد حرام میں اورجہاں کثیر تعداد میں نمازی ہوں وہاں نمازی کے آگے سے گذرنے کی اجازت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمومِ حدیث ''لَوِيَعلَمُ المَارُّبَينَ يَدَيِ المُصَلِّي'' کا تقاضا ہے، کہ نمازی کے آگے سے نہ گزرا جائے۔ لیکن بعض فقہاء نے خصوصی طور پر مسجدِ حرام میں نمازی کے آگے سے گزرنے کی اجازت دی ہے۔ ان کا استدلال ''کثیر بن المطلب عن ابیہ عن جدہ''کی روایت سے ہے، لیکن سنداً وہ ضعیف ہے۔ اس کے ساتھ بعض آثار کو ملا کر سہارا لیا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے ''کہ ہجوم کی وجہ سے وہاں سُترے کا انتظام مشکل ہے۔ فتاویٰ اسلامیہ(١ ٢٧٩)اور فتاویٰ اہلِ حدیث میں(٢ ١١٧)اسی مسلک کو اختیار کیا گیا ہے۔ میرے نزدیک راجح یہ ہے، کہ مطلقاً نمازی کے آگے سے مت گزرے۔ بیت اللہ شریف وغیرہ میں اگر کسی وقت بے احتیاطی ہوگئی ہو تو اللہ معاف کرنے والا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:291

محدث فتویٰ